مولانا شاہ رسول محدث مردان

۱۲۵۹ — ۱۳۴۹ھ

آپ "بالا گڑھی" ضلع مردان صوبہ سرحد میں پیدا ہوئے۔ والد صاحب کا نام فضل تھا علمی خاندان سے تعلق رکھتے تھے ۱۲۵۹ھ کے لگ بھگ پیدا ہوئے۔

حصول تعلیم | ابتدائی تعلیم گھر پر حاصل کی۔ پھر صوبہ سرحد کے جید علماء سے مختلف علوم و فنون کی کتابیں پڑھیں۔ پھر ہندوستان کے علماء سے پڑھتے رہے۔

اعلیٰ تعلیم | کے لئے علامہ رشید احمد گنگوہیؒ کی خدمت میں گنگوہ پہنچے اور ان سے دورہ حدیث پڑھ کر فراغت حاصل کی۔

تدریسی خدمات | فراغت کے بعد وطن واپس آئے اور تدریس شروع کر دی پھر مدرسہ حافظ جی گنج پشاور میں عمر بھر پڑھاتے رہے۔ دورۂ حدیث پڑھانے کا معمول تھا۔ صوبہ سرحد کے مختلف اضلاع کے طلبہ و علماء نے آپ سے تعلیم حاصل کر کے تکمیل کی۔ آپ کے تلامذہ بے شمار ہیں ان میں بطور خاص سید فضل صمدانی اور مولانا سید محمد ایوب پشاوری اور مولانا عبدالرؤف درہنگوی محدث قابل ذکر ہیں۔ پورے ضلع میں آپ کے علم کی شہرت تھی۔ محدث کے نام سے مشہور تھے۔

سیاسی خدمات | انگریز کے سخت خلاف تھے۔ تحریک خلافت اور ہجرت دونوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور قید و بند کی مصیبتیں بھی برداشت کیں۔

وصال | ۴ رجمادی الاولیٰ ۱۳۴۹ھ بروز یکشنبہ وصال ہوا۔ عمر ۹۰ سال کے قریب تھی۔

اولاد | میں دو فرزند حافظ عبدالحلیم اور عبدالحیؒ تھے۔ دونوں کا وصال ہو چکا ہے۔[1]

---

[1] سوانحی تذکرہ کا مواد آپ کے قریبی رشتہ دار مولانا عبدالقدوس فاضل دیوبند ساکن بالاگڑھی مردان سے لیا گیا ہے۔